سوال

ب وہ کیا کرے 143؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

یہ (۸ذی الحجہ) کونفاس کا خون اترنا شروع ہوا۔ اس نے طواف اور سعی کے سواحج کے باقی ارکان ادا کرلیے۔ وہ یہ دیکھتی رہی کہ آغاز نفاس سے دس دن بعد پاک ہوجائے گی۔ کیا وہ اس وقت طہارت کرے، نہائے اورحج کا باقی رکن یعنی طواف ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن وہ نفاس والی ہوجائے تووہ حج کرے، لوگوں کے ساتھ عرفات اورمزدلفہ میں وقوف کرے اورجوکچھ دوسرے لوگ کرتے ہیں، مثلاًرمی الجمار، بال کتروانااورقربانی کرنا، وغیرہ۔ وہ سب کچھ کرے۔ اب اس کے ذمہ صرف طواف اورسعی باقی رہ جائے گی جسے وہ اپنے پاک ہونے تک موخرکردے۔ پھر جہ

ی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ دس دن یااس سے کم یااس سے زیادہ بھی ہوسکتے ہیں لیکن اس کی انتہ (زیادہ سے زیادہ مدت) چالیس دن ہے۔ جب چالیس دن گزرجائیں اورخون نہ رکے توایسی عورت کواپنے آپ کوپاکیزہ عورتوں کی طرح شمار کرنا چاہیے۔ وہ نہائے، نمازادا کرے اورروزے رکھے اورجوخون بعد میں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ